

For your news, pics & feedback contact: nfehpak@gmail.com

NFEH's seminar on **Breast cancer** prevention, wellness

Former First Lady urges community awakening to combat breast cancer in Pakistan



EU Report

 n connection with Breast Cancer Awareness Month, the National Forum for Environment and Health (NFEH) hosted an impactful seminar titled "Breast Cancer Prevention and Wellness" in Karachi, gathering an audience eager to learn about the pressing health issue that affects countless Pakistani women each year. With a growing incidence rate of breast cancer in Pakistan—re ported as the highest in Asia—this annual event underscores the crucial im-



portance of awareness, prevention, and support for women battling this disease.

As the chief guest, former First Lady of Pakistan, Begum Samina Alvi, took the stage to advocate for a mass-level awareness campaign that emphasizes early detection and self-examination among women. Her commitment to raising awareness about breast cancer has remained steadfast throughout her tenure. She noted, "A mass-level collective effort is required against the alarming spread of breast cancer given that up to 100,000 new cases of the deadly disease are detected in Pakistan in a single year."

The NFEH has been instrumental in organizing this annual seminar every October, aiming not only to empower women with knowledge but also to encourage male members of society to play a proactive role in safeguarding the health of their families. Didactic sessions delivered by health professionals highlighted that men must understand breast cancer's implications and be supportive allies in promoting early diagnosis and prevention.

Emphasizing the significance of self-examination, Begum Alvi pointed out that affordability and accessibility of mammogram screenings present barriers for many women, especially those from low- and middle-income households. With a severe lack of specialized public healthcare facilities providing such essential services, the need for self-examination becomes paramount. "It is critical that we make this practice a routine part of women's health care," she stressed, reiterating that the education around breast cancer should be a year-round effort and not confined merely to the month of October.

The seminar included perspectives from various experts in the healthcare sector, such as Dr. Bushra Maham from Shaukat Khanum Cancer Hospital and Research Centre, who presented sobering statistics illustrating the urgent need for enhanced early detection and treatment options. She acknowledged that developed nations tend to experience lower rates of breast cancer due to better medical infrastructure and education about the disease. Dr. Maham urged women over 40 to have annual mammogram screenings, referring to breast cancer as a prevalent issue that should not be dismissed.

Further discussions by Dr. Zubala Yasir Lufti of the University of Karachi's Food Science & Technology Department addressed lifestyle adjustments that can lower cancer risk. She advocated for a balanced diet and the elimination of sugar to prevent the regrowth of cancer cells. Exercise, as highlighted by Ruth Zia, a nursing lecturer, was also emphasized as an essential factor in maintaining overall health and well-being.

In a poignant moment, Afia Salam, a senior journalist and breast cancer survivor, shared her experience and called for complete autonomy for women in making health



SEMINAR ON BREAST CANCER | 02



decisions. Her message was clear, urging women, especially those with a family history of cancer, to seek genetic testing and not rely solely on male authority for making critical health choices.

As NFEH Secretary General Ruqiya Naeem eloquently stated the government must step up efforts to expand breast cancer diagnosis and treatment facilities, particularly in public hospitals, to address this public health crisis.

The event also served as a platform for recognizing outstanding contributions in the battle against breast cancer. A special memento was presented to Begum Samina Alvi in acknowledgment of her tireless campaign in spreading awareness about breast cancer, mental health issues, and the need for better rehabilitation services for marginalized groups.

The overwhelming attendance at this event, comprising both men and women, illustrated a collective commitment to confront breast cancer head-on, spotlighting the necessity for continuous education and activism within Pakistani communities.

As October culminates, the mission to protect the health of Pakistani women persists. The NFEH's annual awareness event serves as a pivotal reminder that breast cancer is not just a women's issue; it demands the collective consciousness and involvement of all members of society. The impactful words from Begum Alvi resonate as a call to action: "This should not be just a month of awareness; it should lead to sustainable change in how we approach healthcare for women in Pakistan."

In conclusion, the onus is now on society as a whole to advocate for the health and well-being of women, actively working toward reducing the stigma surrounding breast cancer, enhancing preventative measures, and ensuring equitable access to healthcare resources. This collective effort is essential for safeguarding the future of countless women who are currently vulnerable to this devastating disease.



پاکستان میں سال میں ایک لاکھ چھاتی کے سرطان کے کیسز سامنے آئے ھیں این ایف ای ایچ کے تحت چھاتی کے سرطان برآگا،ی سیمنا رہے ثمینہ علوی، ڈاکٹر بشری ماہم، عافیہ سلام، رقیہ نعیم ودیگر کا خطاب



انہوں نے کہا کہ خواتین کو کینسر کی بیاری ہے آگاہ کرنے کے لیے پڑوں کی سطح پر مجوزہ مہم کوا کتو بر تک محدود رکھنے کے بجائے سال بحر جاری رہنا چا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھاتی کے کینسر کو معاشرے کے کسی بھی طبقے کے لیے منوع نہیں سمجھنا چا ہے کیونکہ اے ایک تطیین طبی مسلہ کے طور پر دیکھا جانا چا ہے جس کا جلد پند لگانا پاکستانی خواتین کی صحت کے تحفظ کے لیے ضروری ہے۔ سابق خاتون اول نے کہا کہ کینم کے مرض میں مبتلا مر یصوں اور پنج جانے والوں ک جذباتی مدداور کمل بحالی کے لیے نفسیاتی مشاورت ہمیشہ دستیاب ہونی چا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ معاشرے کے مرافر اوکو بھی کینم کی مرض میں مبتلا مر یصوں اور پنج جانے والوں ک اپنے خاندان کی خواتین کو جلد شخص اور علاج کے ذریعے چھاتی کے کینم ہے بچانے میں اپنا کر دار ادا کریں۔ بیگھ علوی نے کہا کہ "چھاتی کے کینم کے خطر ناک پھیلا ڈ کے خلاف بڑے پاکستان کی سابق خاتون اول بیگم شمید علوی نے کہا ہے کہ پاکستانی خواتین کو چھاتی کے کینر کی ابتدائی علامات کا پتہ لگانے کے لیے اپنے سینے کا خود معائد کرنے کے لیے محلے کی سطح پر بڑے پیانے پر آگاہی مہم شروع کی جانی چاہیے تا کہ کینسر کی بیاریوں سے بچا جا سکے۔ پاکستان میں ایشیا میں سب سے زیادہ کینسر کی شرح ہے۔ پاکستان کی سابق خاتون اول نے میہ تجویز ''بریسٹ کینسر سے بچاؤ اور تندر تی'' کے موضوع پر منعقدہ سیمینار میں بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔

نیشن فورم فارانوائر من ایند میلته (این ایف ای ای چ) نے ہر سال 19 اکتو برکو چھاتی کے کیفسر کے خلاف منائے جانے والے عالمی دن مے موقع پر اس سیمنا رکا اہتمام کیا۔ اس موقع پر شوکت خانم کیفر ہپتال ایند ریسر چسند کی ڈاکٹر بشر کی ماہم ، جامعد کراچی کے فوڈ سائنس ایند میکنالوجی ڈیپار شمنٹ کی اسٹنٹ پر وفیسر ڈاکٹر زوبالہ یا سر لطفی ، سندھ گور نمنٹ ، سپتال کے کالج آف زستگ کی لیکچر ارر دیھونیا ، سینٹر صحافی اور بریٹ کیفر سروائیور عافی سلام ، این ایف ای اینچ کی سیکر ٹری جزل رقید تھیم ، راحلیہ فردوس اور یو گی وجاہت نے بھی خطاب کیا۔ بیگم علوی نے بتایا کہ چھاتی کے کیفر کا پیت کے لیے مہد گا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں میوگر اون کی خواتین کی اکثر بیت کے لیے مہد کا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ہوالوں کی خواتین کی اکثر بیت کے لیے مہد کا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں میوگر اونی نے طریقہ کار کی پیشکش کرنے والی صحت عامد کی خصوصی سہولیات کی بھی اور موثر تین لائن بن جاتی ہے۔



SEMINAR ON BREAST CANCER | 0



کے 100,000 نے کیمز سامنے آرہے ہیں۔"

انہوں نے کینر کے مریضوں، معذور افراد اور دماغی صحت کے مسائل میں مبتلا افراد کے لیے پاکستان میں مزید خصوصی صحت کی دیکھ بھال اور بحالی کی سہولیات کی تغییر کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ شوکت خانم کینر ہپتال اینڈ ریسر پی سنٹر سے تعلق رکھنے والی ڈاکٹر بشر کی ماہم نے بتایا کہ مغرب کے ترقی یافتہ مما لک بریسٹ کینسر سے کم متاثر ہوئے ہیں کیونکہ بہتر شخیص اور علاج کی سہولیات مریضوں تک آسانی سے دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شوکت خانم ہپتال میں زیر علاج مریضوں میں سے 22 فیصد چھاتی کے کینسر میں مبتلا ہیں جو کہ کینسر کی کی بھی بیاری کا سب سے زیادہ تناسب ہے جس کے کیسر ہپتال آئے۔ انہوں نے 40 سال سے او پر کی خواتین پر زور دیا کہ وہ کینسر کے طیات کا پید لگانے

خواتین کو چھاتی کے کینسرکا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

جامعہ کراچی کے شعبہ فوڈ سائنس اینڈ عیکنا لوجی کی اسٹنٹ پر وفیسر ڈاکٹر زوبالد یا سرلطفی نے کہا کہ شہری خواتین کی صحت بخش خوراک اور طرز زندگی ان کی صحت کو کینسر کی بیار یوں سے بیچا تاہے۔انہوں نے کینسر کے مرض میں میتلا مر یضوں پر زور دیا کہ وہ اپنی روز مرہ کی خوراک میں چینی سے پر ہیز کریں تا کہ ان کے جسم میں کینسر کے خلیات کے دوبارہ پیدا ہونے کے امکانات کو کم کیا جا سکے۔سندھ گور نمنٹ اسپتال کے کانے آف نرسنگ کی لیکچرار دوتھ ضایا نے کہا کہ خواتین کو صحت مند اور تندر ست رکھنے کے لیے ورزش کو ان کے روز مرہ کے معمولات کا حصہ ہونا چاہیے۔سینئر صحافی اور چھاتی کے کینسر سے ذکی جانے والی عافیہ سلام نے کہا کہ چا کہتانی خواتین کو اپنی صحت کے لیے ہنگا می فیصلے کرنے کے لیے مل خود مختار کی حاصل ہو تی چاہیے، کیونکہ ایسے واقعات میں مردوں کا کوئی عالب کر دار نہیں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کہنمر کی بیار کی کی خاندانی تاریخ کر صحف کے لیے فور کی طور پر جینیاتی ٹی سیٹ کرانا چاہیے۔

رقید نعیم، این ایف ای این کی سیکرٹری جزل، نے حکومت پرزوردیا کہ وہ چھاتی کے کینسر کی تشخیص اور علاج کی سہولیات میں بڑے پیانے پر اضافہ کرے۔ پاکستان میں اس مہلک بیاری کے خطرناک پھیلا ڈکے پیش نظر خاص طور پر بڑے سرکاری مہیتالوں میں ۔اس موقع پر سیگر ٹمید نطوی کو پاکستان میں چھاتی کے کینسر، دماغی صحت کے مسائل اور خصوصی افراد کی بھالی محط کو ششوں پرایک خصوصی ایوارڈ بھی دیا گیا۔

